السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صوفیہ جوناچتے 'گاتے اوردائیں بائیں جھومتے ہیں اوراسے ذکرکہتے ہیں۔ کیا یہ واقعی ذکر ہے؟ کیا یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے بہترین کلام اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اورسب سے بہترین طریقہ محمدﷺ کا طریقہ ہے اوربدترین کام وہ ہیں جو (شریعت میں)نئے نکالے جائیں۔اللہ تعالیٰ نے بندوں کےلئے دین وشریعت کو مکمل کردیا ہے۔ خواہ اس کا تعلق قولی پہلو سے ہویا عملی پہلوسے یا عقیدہ کے پہلو سے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۳ ... المائدة

''آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہے اورتم پر اپنی نعمت کی تکمیل کردی ہے اوراسلام کو بطوردین تمہارے لئے پسند فرمایا ہے۔''

نبی a کی موجودگی میں جو کام کیا گیااورآپﷺ نے اس پر نکیر نہیں فرمائی 'یہ بھی شرعی مسئلہ کی وضاحت شمار ہوتی اس کی وضاحت جناب رسول اللہﷺ نے اپنے ارشادات سے بھی فرمائی ہے اوراپنے افعال سے بھی اور نبی a کے یہ تمام ارشادات، افعال اور سکوت صحابہ کرامؓ نے بعد والوں تک پہنچادیئے۔ لہٰذا دین اسلام اپنے اصول وقواعد کے لحاظ سے بھی کامل ہے اوروضاحت وروایت کے لحاظ سے بھی مکمل ہے۔

ذکرعبادت کی ایک قسم ہے اورعبادت کا دارومدار اللہ تعالیٰ اوراس کے نبیﷺ کی وضاحت وتائید پر ہے۔اس لئے جو شخص کسی کام کو عبادت سمجھ کر کرتا ہے 'یا کسی عبادت کے لے (اپنی رائے سے)کسی وقت یا کیفیت کا تعین کرتا ہے 'اس سے دلیل کا مطالبہ کیا جائے گا۔سوال میں جن کاموں کا ذکر ہے ہمارے علم میں ان کی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں جس پر اعتماد کیا جاسکے اوررسول اللہﷺ کا یہ ارشاد صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ:

(مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے ہمارے دین میں وہ کام ایجاد کا جواس میں سے نہیں 'تو وہ ناقابل قبول ہے۔

لہٰذا سوال میں جو کیفیت ذکر کی گئی ہے وہ بھی رد کرنے کے قابل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ